



سوال

(435) سفید بالوں کا اکھاڑنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میرے ایک ساتھی عالم دین ہیں، انہوں نے یہ مسئلہ بیان کیا ہے کہ سفید بالوں کا اکھاڑنا جائز نہیں لیکن وہ قرآن و حدیث سے اس کا حوالہ نہیں دے سکے، قرآن و حدیث سے اس کا حوالہ درکار ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

سفید بال خواہ سر میں ہوں یا داڑھی میں انہیں اکھاڑنا جائز نہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے منع فرمایا ہے۔ حدیث میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بڑھاپے کے (سفید) بال اکھاڑنے سے منع فرمایا ہے اور کہا ہے کہ وہ مومن کا نور ہیں۔ [1]

ایک دوسری روایت کے الفاظ اس طرح ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”سفید بال مت نوچا کرو کیونکہ جس کسی مسلمان کے بال حالت اسلام میں سفید ہو جائیں تو قیامت کے دن یہ اس کے لئے نور کا باعث ہوں گے۔“

ایک روایت میں ہے کہ اللہ تعالیٰ ایک ایک بال کے عوض اس کی نیکی لکھتا ہے اور ایک گناہ دور کرتا ہے۔ [2]

ان احادیث کے پیش نظر سفید بال داڑھی میں ہوں یا سر میں انہیں دانتوں سے کاٹنا یا اکھاڑنا جائز نہیں اور نہ ہی کالا رنگ کرنا جائز ہے البتہ سیاہ رنگ کے علاوہ دوسرا کوئی بھی رنگ کیا جاسکتا ہے۔ ایک دوسری حدیث میں ہے کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سفید بال اکھاڑنے کی ممانعت فرمائی تو ایک آدمی نے آپ سے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! لوگ تو بڑھاپے کے سفید بال اکھاڑتے ہیں، آپ نے فرمایا: جو چاہے اپنے نور کو اکھاڑے۔ [3]

حضرت انس رضی اللہ عنہ اس بات کو ناپسند کرتے تھے کہ آدمی اپنے سر اور اپنی داڑھی کے سفید بالوں کو اکھاڑے۔ [4]

لہذا انسان کو چاہیے کہ وہ اپنے سر یا داڑھی کی سفید بالوں کو نوچنے یا اکھاڑنے سے اجتناب کرے۔

[1] ابن ماجہ، الادب: ۳۷۲۔

[2] سنن أبي داود: ٢٢٠٢-

[3] كشف الاستار: ٢٩٤٣-

[4] صحیح مسلم، الفضائل: ٢٣٣١-

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاوى اصحاب الحديث

جلد 4- صفحہ نمبر: 388

محدث فتوى